



سوال

(599) سجدہ میں پاؤں کی انگلیوں کے سرے یا تلوے یا زمین پر لگائیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

”صحیح بنماری کی احادیث کے مطابق سات ہڈیوں پر سجدہ کرنا فرض ہے، ان میں پاؤں بھی شامل ہیں۔ ایک روایت میں ہے : ”رجلین“ اور دوسری میں ہے : ”اطراف التقدیم“

ان الفاظ کے مطابق سجدے میں محض پاؤں کی انگلیوں کے سرے لگانا ہی کافی ہے یا انگلیوں کا تلوے والا حصہ (پیٹ) لگانا بھی ضروری ہے؟ اور ہر پاؤں کی کتفی انگلیوں کا پیٹ لگانا فرض ہے؟ صاحب ”بخار شریعت“ نے لکھا ہے کہ دونوں پاؤں کی ایک ایک انگلی کا پیٹ سجدے کی حالت میں زمین پر لگانا فرض اور دونوں پاؤں کی تین تین انگلیوں کا پیٹ لگانا واجب ہے، جس کے بغیر سجدہ ادا نہ ہوگا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السؤال

وعليکم السلام ورحمة الله وبركاته!

الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد!

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے ”رجلین“ والی روایت کو ”اطراف التقدیم“ والی روایت پر محمول کیا ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں : ”وَنَوْمَيْنَ لِلْمَرْادِ مِنْ الرِّجْلَيْنِ“ (فتح الباری : ۲۹، ۲)

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ محالۃ سجدہ صرف انگلیوں کے سرے لگانا ہی کافی ہے۔ انگلیوں کا پیٹ لگانا اس میں شامل نہیں اور صاحب بخار شریعت نے ہو وضاحت کی ہے۔ دلیل سے اس کی تائید حاصل ہونا مشکل امر ہے۔

هذا عندی والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدفی

کتاب اصولہ: صفحہ: 526

محمد فتویٰ